Synopsis for Ph.D in Urdu

QURRATULAIN HYDER KI NOVELETTE NIGARI KA TANQEEDI MUTALIA

قرۃ العین حیدر کی ناولٹ نگاری کا تنقیدی مطالعہ

Name of the Research Scholar

MOHD ATAULLAH

Mobile No: **+91-9897763286**

شعبۂ اردو

للت نرائن میتھلا یونی ورسٹی، دربھنگہ (بہار)

Lalit Narayan Mithila University,Darbhanga

موضوع کا تعارف Introduction of Topic

اُردو میں اگر چہ داستانوں کا رواج شروع سے ہی ملتا ہے لیکن زمانے کے ساتھ ساتھ ان داستانوں کا رواج کم ہوتا گیا۔اُردو ناول اور ناولٹ ،داستان کی ایک ارتقائی شکل ہے۔Novelette انگریزی لفظ Novel سے مشتق ہے اور Novel کا لفظ انگریزی میں اطالوی زبان کے لفظ Novella سے اخذ کیا گیا ہے۔آکسفرڈ ڈکشنری میں Novelette کا معنی ''A short novel, especially a romantic novel, that is considered to be badly written'' بتایا گیا ہے۔یعنی ناولٹ وہ مختصر ناول ہے جو رومانی جذبات کا اظہار یہ ہو اور جس میں تحریری جھول رہ گیا ہو۔یہاں ''cheap fiction'' یا غیر معیاری ادب کی جو بات کہی گئی ہے وہ ایک زمانی یا مکانی تاثر ہے جس کا اشارہ بھی اس تعریف میں ہی موجود ہے کہ امریکا میں ناولٹ سے طویل مختصر افسانہ مراد لیا جاتا ہے جو کہ مختصر افسانہ اور ناول کی درمیانی کڑی ہے اور وہاں ہیجانی رومانس یا عوام کو متوجہ کرنے والی مقبول عام ادب جیسی کسی صفت سے یہ متصف نہیں ہے اور یہ عین ممکن ہے کہ کسی اصطلاح کے معنی ایک ملک میں کچھ ہو اور دوسرے ملک میں کچھ اور۔لیکن چونکہ ان تینوں اصناف کی ضخامت کے بارے میں کوئی حتمی بات نہیں کہی جا سکتی، لہٰذا ناولٹ کو مختصر افسانہ اور ناول سے ممتاز اور منفرد ثابت کرنے کے لیے اس پر زور دیا گیا ہے کہ ناولٹ میں کہانی کا ارتقا بہت متوازن صورت میں ہوتا ہے اور کرداروں کو اس طور پر پیش کیا جاتا ہے کہ موضوع بالکل واضح ہو جائے۔

انگریزی ادب میں طویل ناول کے ساتھ ساتھ جو مختصر ناول لکھے گئے ان کے لیے Novelette, Short Novel اور Small Novel کے نام وضع کیے گئے ہیں۔ناولٹ کی جو تعریفیں کی گئی ہیں ان سے یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ مغربی ادب میں ناولٹ کا وجود تو ہے مگر اسے علاحدہ صنف ادب کے طور پر تسلیم نہیں کیا گیا ہے بلکہ چھوٹے ناولوں کے لیے اصطلاحاً ''ناولٹ'' لفظ کا استعمال کیا گیا ہے۔ناول اور طویل کہانی کی فنی خصوصیات کے بارے میں انگریزی اور اردو میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔لیکن بعض اوقات ناولٹ کو ان اصناف سے مختلف ثابت کرنے میں دقتیں پیش آتی ہیں۔ظاہر ہے کہ ان دقتوں کا تعلق مختلف نثری اصناف کے درمیان پائی جانے والی داخلی مماثلتوں سے ہے، تحقیق اور تنقید کا بنیادی تقاضہ یہ ہے کہ ان نثری ہیئت کے فرق کو نشان زد کیا جائے لیکن ہمارے مطالعہ کا ایک زاویہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ان اصناف کے درمیان کسی نقطۂ اتصال

15/4/24

کو بھی تلاش کرنے کی کوشش کی جائے۔ مغرب کے تقریباً سبھی نقادوں کی رائے یہی ہے کہ ناول اور طویل کہانی کے بیچ جو افسانوی ادب لکھا جاتا ہے، اسے ہی ناولٹ کہا جاتا ہے۔ اطالوی ادب میں Novella جرمن ادب میں Novelle اور انگریزی ادب میں Novelette تقریباً ایک ہی مفہوم میں مستعمل رہے ہیں۔

1857 کی پہلی جنگ آزادی ہندستانی تاریخ کا وہ باب ہے جس کے اثرات ہماری زندگی کے تمام گوشوں اور شعبوں پر پڑے۔ 1857 کی 10 اور 11 مئی کو سب سے پہلے میرٹھ میں آزادی کا جھنڈا بلند کیا گیا اور پورا ملک انگریزوں کے خلاف اٹھ کھڑا ہوا۔ لیکن یہ کوشش کامیاب نہیں ہوسکی اور انگریزوں نے اس پر قابو پانے کے بعد ہولناک انتقام لینا شروع کر دیا، خاص طور پر دہلی میں قیامت برپا کی گئی۔ دہلی کے چاندنی چوک میں پھانسیاں دی گئیں، حد تو یہ ہے کہ بچوں کو بھی پھانسی دی گئی۔ اس بربریت کے دوررس اثرات نمایاں ہوئے۔ اس جنگ کے بعد سیاسی وسماجی بیداری کی جو لہر چلی اس سے ایک نئے دور کا آغاز ہوا۔ بیسویں صدی کے آغاز میں سیاسی میدان میں بہت کچھ پیش رفت ہو چکی تھی اور آزادی کی تمنا اور غلامی کی زنجیروں کو توڑ پھینکنے کا عزم پیدا ہو چکا تھا۔ انیسویں صدی میں جو سیاسی، قومی اور اصلاحی تحریکیں اٹھی تھیں وہ بیسویں صدی کے آغاز تک پہنچ کر بہت مستحکم ہو چکی تھیں۔ انگریزوں کو یہ بہت گراں گزرتا تھا اور انگریزوں کی استعماری حکومت نت نئے ہتھکنڈے استعمال کر کے ہندستانیوں میں اختلاف وانتشار کو ہوا دے رہی تھی اور طرح طرح کے قوانین نافذ کر کے ہندستان کے سیاسی، سماجی اور اقتصادی ڈھانچے کو پوری طرح پامال کر دینا چاہتی تھی۔ ان حالات نے ہر ہندستانی کو متاثر کیا اور ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں میں گھٹن کا احساس پیدا ہوا خاص طور سے ہندستانی دانشوروں اور اہل قلم نے ان ناگفتہ بہ حالات کی سنگینی کو محسوس کیا اور اس کے خلاف نبرد آزما ہوئے۔

مولوی نذیر احمد کی تخلیقات میں 'مراۃ العروس، بنات النعش، توبۃ النصوح، فسانہ مبتلا، ابن الوقت، رویائے صادقہ، اور 'ایامیٰ' کو اہمیت حاصل ہوئی۔ سید وضاحت حسین رضوی نے 'ایامیٰ' کو ہی پہلا ناولٹ قرار دیا ہے۔ انہوں نے ایک سوالنامے کے ذریعہ ناقدین سے یہ جاننے کی کوشش کی تھی کہ وہ اردو کا اولین ناولٹ کسے قرار دیتے ہیں۔ اس سوالنامہ کے جواب میں پروفیسر وہاب اشرفی نے ضیا عظیم آبادی کے 'افیونی' کو اولین ناولٹ قرار دیا۔ ظ۔ انصاری نے عبدالحلیم شرر کے 'بدر النسا کی مصیبت' کو پہلا ناولٹ مانا۔ سید مجاور حسین رضوی نے نیاز فتحپوری کے 'شہاب کی سرگزشت' کو اولین ناولٹ قرار دیا

اور پروفیسر مناظر عاشق ہرگانوی نے شرر کے 'فردوس بریں' کو پہلا ناولٹ گردانا۔ جبکہ ڈاکٹر محمد احسن فاروقی نے اپنی کتاب 'اردو ناول کی تنقیدی تاریخ' میں کشن پرشاد کول کے 'شاما' کو اردو کا پہلا کامیاب ناولٹ مانا ہے۔ سید مہدی احمد رضوی نے نیاز فتحپوری کے 'ایک شاعر کا انجام' کو پہلا ناولٹ کہا ہے اور صدیق محی الدین نے رتن ناتھ سرشار کے دو ناولٹ 'پی کہاں' اور 'ہشو' کو اردو ناولٹ کے نقوش اول قرار دیا ہے۔

مندرجہ بالا تمام بیانات سے قطع نظر گزرتے وقت کے ساتھ لوگوں کے خیالات میں تبدیلی آئی اور مواد سے زیادہ ہیئت پر توجہ مرکوز کی گئی۔ تقسیم کے بعد تک یہی سلسلہ چلتا رہا اور کئی نئے ناموں کے اضافے ہوتے رہے۔ انھی ناولٹ نگاروں کی فہرست میں قرۃ العین حیدر کا بھی نام آتا ہے۔ وہ اردو کی ممتاز فکشن نگار ہیں۔ قرۃ العین حیدر ہندستان کی آزادی تک خیالی رومانی قصے لکھتی رہیں مگر آزادی کے بعد کی صورتحال سے متاثر ہو کر جب انھوں نے اپنا پہلا ناول 'میرے بھی صنم خانے' لکھا تو ان کا نقطہ نظر اور اسلوب تحریر دونوں ہی بدلے ہوئے نظر آئے۔ قرۃ العین حیدر نے ہندستانی تہذیب و ثقافت کے علاوہ مغربی ادب کا بھی گہرا مطالعہ کیا ہے۔ انہیں زبان کے خوبصورت استعمال پر غیر معمولی قدرت حاصل ہے۔ قرۃ العین حیدر نے ناول اور افسانوں کے علاوہ ناولٹ میں بھی اپنے فکر و فن کا بہترین ثبوت دیا ہے اور اردو ناولٹ کو عروج تک پہچانے میں اہم رول ادا کیا ہے۔ ان کے ناولٹ کا مجموعہ 'چار ناولٹ' کے نام سے شائع ہوا ہے۔ اس مجموعے میں 'دلربا، سیتا ہرن، چائے کے باغ' اور 'اگلے جنم موہے بٹیانہ کیجو' ناولٹ شامل ہیں۔ ان کے دو اور ناولٹ 'ہاوسنگ سوسائٹی' اور 'فصل گل آئی یا اجل آئی' ہیں۔ 'دلربا' لکھنو کے زوال پذیر جاگیردارانہ معاشرے کے پس منظر میں لکھا گیا ناولٹ ہے۔ 'سیتا ہرن' میں قرۃ العین حیدر نے عورت کے المیے اور تہذیبی جڑوں کی تلاش کو موضوع بنایا ہے۔ 'چائے کے باغ' میں بھی محترمہ نے عورت کی ذات اور اس سے متعلق مسائل کو ہی تخلیقی گرفت میں لیا ہے۔ 'اگلے جنم موہے بٹیانہ کیجو' میں بھی قرۃ العین حیدر نے کائنات کی سب سے خوبصورت تخلیق 'عورت' کے ہی مقدر اور اس کی محرومی کو بیان کیا ہے۔ 'ہاوسنگ سوسائٹی' میں تقسیم کے بعد نئی قدروں سے پیدا شدہ سیاسی، سماجی اور معاشی مسائل اور مختلف قسم کے کرپشن کے خطرناک نتائج کو پیش کیا گیا ہے جبکہ 'فصل گل آئی یا اجل آئی' تقسیم ملک کے پس منظر میں لکھا گیا ناولٹ ہے۔ ناقدین کا یہ عام خیال ہے کہ محترمہ کے فکشن کا موضوع زوال پذیر اودھ کا جاگیردارانہ معاشرہ ہے۔ ان کے ناولٹس پر بھی یہ بات صادق آتی ہے۔

15/4/24

اغراض و مقاصد Objective of Research

میری تحقیق کے مندرجہ ذیل اغراض و مقاصد ہوں گے:

۱۔قرۃ العین حیدر کی ساخت و پرداخت میں کارفرما عوامل پر تحقیقی و تنقیدی روشنی ڈالنا۔

۲۔قرۃ العین حیدر کی ادبی خدمات کا جائزہ لینا۔

۳۔قرۃ العین حیدر کے ناولٹس کا فنی تنقیدی تجزیہ کر کے ان کی فنی خصوصیات کو اجاگر کرنا اور کمیوں کی نشاندہی کر کے تنقید کا حق ادا کرنا۔

۴۔قرۃ العین حیدر کے ناولٹس میں موضوعات کا تنقیدی تجزیہ کر کے موضوعات کی سطح پر ان کی فکر و بصیرت کو سمجھنے کی کوشش کرنا جن کا تعلق سماجی، سیاسی، تہذیبی و معاشرتی زندگی سے ہے۔

تحقیق کے حدود Research Coverage

اس مقالے میں اردو کے معروف فکشن نگار قرۃ العین حیدر کی ناولٹ نگاری پر سیر حاصل گفتگو کی جائے گی۔ساتھ ہی اُن کی ادبی خدمات کا مجموعی جائزہ بھی لیا جائے گا۔ان کا شمار اردو کے اہم فکشن نگاروں میں ہوتا ہے۔ان کی افسانوی خدمات کا دائرہ وسیع ہے جسے سمجھنے کے لیے ان کی مجموعی خدمات کا جائزہ نہایت ضروری ہے۔

تحقیقی کام سے اردو زبان وادب میں اضافہ

Contribution of Research to the Discipline of Urdu Language and Literature

قرۃ العین حیدر اردو زبان و ادب اور مشترکہ تہذیب و تمدن کے علمبردار ہیں۔انھوں نے جس طرح سے ناول ''آگ کا دریا'' میں قدیم ہندستان کا نقشا کھینچا ہے، وہ لائق ستائش ہے۔اسی طرح اُن کے بیشتر افسانوں اور ناولوں میں یہ کلچر دکھائی دیتا ہے۔ان کی شخصیت متنوع ہے۔انھوں نے خطوط لکھے، سفرنامہ لکھا، رپورتاژ لکھا یعنی کئی اصناف میں طبع آزمائی کی۔یہ کام ان معنوں میں مختلف ہوگا کہ اس نوعیت کا کام اردو میں کم ہوا ہے۔خاص طور سے اُن کی ناولٹ نگاری کے حوالے سے کام کم ہوا ہے۔

NK 18/4/24

مجوزہ موضوع پر موجودہ تحقیق Existing Research in the Area

قرۃ العین حیدر کے ناولٹس پر جس نوعیت کا کام ہوا ہے، یہ مقالہ ان تمام مقالوں سے نہ صرف مختلف ہوگا بلکہ بہت سے زاویوں سے منفرد اور نمایاں بھی ہوگا۔ پہلے قرۃ العین حیدر کا تفصیلی تعارف پیش کیا جائے، پھر ادبی خدمات کو پیش کرتے ہوئے قرۃ العین حیدر کے ناولٹس میں فنی اور موضوعاتی تنقیدی تجزیہ پیش کیا جائے گا جو اپنے آپ میں الگ اور منفرد ہوگا۔

مواد کی فراہمی کے وسائل Content Provision

دوران تحقیق درج ذیل وسائل سے استفادہ کیا جائے گا:

۱۔ ہندوستان کی مختلف مرکزی اور صوبائی جامعات کے کتب خانوں سے مواد کی فراہمی۔

۲۔ اپنے موضوع سے متعلق اساتذہ سے مشورہ۔

۳۔ مختلف رسائل وجرائد سے استفادہ۔

۴۔ انٹرنیٹ سے استفادہ۔

۵۔ دیگر محققوں سے بات چیت اور انٹرویو۔

تحقیق کے طریق کار Research Methodology

اس مقالے میں تحقیق کے اصول وضوابط کی روشنی میں سائنٹفک طریقہ کار اور معروضی انداز میں قرۃ العین حیدر کی ناولٹ نگاری پر بحث کی جائے گی۔ فن اور اسلوب کے حوالے سے بھی سیر حاصل گفتگو کی جائے گی۔ یہ بات ہم جانتے ہیں کہ قرۃ العین حیدر کے ناولٹس میں تکنیک کا تنوع پایا جاتا ہے۔ اُن کے ناولٹس میں کرداروں کا تعلق اصل زندگی سے بہت گہرا ہوتا ہے۔ اُن کے کردار بالکل حقیقی معلوم ہوتے ہیں۔ قرۃ العین حیدر کے ناولٹس میں زبان سادہ اور عام فہم ہوتی ہے اور کہیں کہیں انگریزی الفاظ کا استعمال برجستہ کرتے ہیں۔ وہ ناولٹس میں جزئیات پر خاصی توجہ دیتی ہیں۔ قرۃ العین حیدر نے اپنے معاصر زندگی کے سلگتے ہوئے موضوعات جیسے رشوت خوری، بے روزگاری، غربت، جنسی بے راہ روی، مذہبی تعصب، فرقہ

واریت، علاقائیت، جیسے موضوعات کو حقیقت پسندی کے ساتھ پیش کیا ہے۔ خواتین کے ساتھ روا رکھے جانے والے امتیازی رویوں (Discrimination) اور استحصال جیسی تلخ حقیقت کو اپنے ناول میں فنکارانہ انداز میں پیش کیا ہے۔ ہندستان میں تہذیبی بحران، اخلاقی قدروں کی پامالی، بے حس ہوتے انسان، مادہ پرستی جیسے موضوعات جن کا تعلق انسان اور انسانی زندگی سے ہے ان موضوعات کو حقیقی انداز میں پیش کیا ہے۔ اس موضوع کو جن طریقہ کار کے ذریعے زیر بحث میں لایا جائے گا، وہ حسب ذیل ہیں:

تحقیقی طریقہ کار

تنقیدی طریقہ کار

معروضی طریقہ کار

تجزیاتی طریقہ کار

موضوعاتی طریقہ کار وغیرہ

اشاریہ

اشاریہ میں تحقیق کے مشمولات کے اہم نقوش ونشانات کی صفحہ وار نشاندہی کی جائے گی۔

حوالہ

تحقیق کے دوران اہم نکات کی تائید، تردید اور انکشافات کے لیے تحقیقی وتنقیدی اقتباسات کے حوالے دیے جائیں گے۔

حواشی

18/4/24

مجوزہ

موجوزہ ابواب بندی work Design of the Proposed Work

موجودہ موضوع کی پانچ اہم ابواب میں درجہ بندی کی گئی ہے جن کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

باب اول: قرۃ العین حیدر۔ سوانحی خاکہ

Chapter I-Qurratulain Hyder: Sawanihi Khaka

باب دوم: قرۃ العین حیدر کی ادبی خدمات کا مختصر جائزہ

Chapter II-Qurratulain Hyder ki Adabi khidmaat ka Mukhtasar Jaiza

باب سوم: اردو میں ناولٹ کا فن اور اس کی روایت

Chapter III-Urdu Mein Novelette ka Fun Aur Uski Riwayat

باب چہارم: قرۃ العین حیدر کے ناولٹ کا فکری وفنی جائزہ

Chapter IV-Qurratulain Hyder key Novelette ka Fikri wa Funni Tajziya

باب پنجم: اردو ناولٹ میں قرۃ العین حیدر کا مقام

Chapter V-Urdu Novelette Mein Qurratulain Hyder ka Maqam

حاصلِ مطالعہ

کتابیات

15/4/24

Dr. Md. Khalid Anjum Usmani
Head, Dept. of Urdu & Persian
C.M. College
Quila Ghat, Darbhanga-846004

(Signature of the Supervisor) دستخط نگراں

(Signature of the Researcher) دستخط تحقیق کار

Date...

بنیادی ماخذ

1 سیتاہرن — قرۃ العین حیدر — نیا دور، کراچی — ۱۹۶۰ء

2 چائے کے باغ — قرۃ العین حیدر — حلقہ ادب، ممبئی — ۱۹۶۴ء

3 ہاؤسنگ سوسائٹی — قرۃ العین حیدر — مکتبہ جدید، لاہور — ۱۹۶۶ء

4 اگلے جنم موہے بٹیا نہ کیجو — قرۃ العین حیدر — ایجوکیشنل بک ہاؤس، علی گڑھ — ۱۹۷۷ء

5 دلربا — قرۃ العین حیدر — ایجوکیشنل بک ہاؤس، علی گڑھ — ۱۹۶۷ء

6 چار ناولٹ — قرۃ العین حیدر — ایجوکیشنل بک ہاؤس، علی گڑھ — ۲۰۰۳ء

ثانوی ماخذ

7 اردو میں ناولٹ نگاری — صبا عارف — موڈرن پبلشنگ ہاؤس، نئی دہلی — ۲۰۱۲ء

8 فکشن کی تنقید کا المیہ — وارث علوی — آج کی کتابیں، کراچی — ۲۰۰۰ء

9 داستان سے افسانے تک — وقار عظیم — الوقار پبلی کیشنز، کراچی — ۲۰۰۷ء

10 آبشار اور آتش فشاں — فضیل جعفری — قومی کونسل، نئی دہلی — ۲۰۰۷ء

11 کمان اور زخم — فضیل جعفری — قومی کونسل، نئی دہلی — ۲۰۰۸ء

12 اردو کی اہم خواتین نگار — رخسانہ جمیل — ایم آر پبلی کیشنز، دہلی — ۲۰۱۳ء

13 اردو فکشن اور تیسری آنکھ — وہاب اشرفی — ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی — ۱۹۹۴ء

14 فکشن مطالعات — شافع قدوائی — ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی — ۲۰۱۰ء

15	فکشن کی بازیافت	ہمایوں اشرف	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی	۲۰۱۳ء
16	فکشن کی تنقید: چند مباحث	عابد سہیل	پاریکھ آفسٹ پریس، لکھنؤ	۲۰۰۲ء
17	فکشن کی تفہیم	مقصود دانش	مغربی بنگال اردو اکادمی، کولکاتا	۲۰۱۲ء
18	ناول کا فن اور نظریہ	محمد یٰسین	خدا بخش لائبریری، پٹنہ	۲۰۰۲ء
19	اردو فکشن کی مختصر تاریخ	فرمان فتحپوری	ایم آر پبلی کیشنز، نئی دہلی	۲۰۱۴ء
20	کہانی کے پانچ رنگ	شمیم حنفی	مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، دہلی	۱۹۸۳ء

ooo